اختیار کر گیا، اس کے بعد اس صدی کے متعلق اور بہت سے قرآن نمبر مل گئے، سب مل کر ۱۰۰ سے زائد قرآن نمبر ہیں ۔مسودہ تیار ہے طباعت کے اسباب، مالک اسباب بھی فرمادیں تو ایک مفصل تالیف بن جائے گی۔، دعاء فرمائیں،

۳۔ بوڑھا ہو گیا ہوں قوی مضحل ہو رہے ہیں ۔ اکیسویں صدی پیش نظر تھی اس صدی کے متعلق کچھ قرآن نمبر مل گئے تھے جنہیں میں نے محفوظ کرلیا۔آپ نے طلب فرمائے تھے بھیج رہا ہوں۔

۴۔ سیرت نمبر کے لئے ایک مضمون بھی ارسال کر رہا ہوں یہ میری تالیف بیسویں صدی کے رسول نمبر (ﷺ) سے ماخوز ہے یہ کتاب اب نایاب ہے

۵۔ علوم اسلامیہ کے زیرنظر بے شمارہ نے میری تنہائیوں کو فرحت اور کیف عطا کیا ہے۔ اس کے باقی خصوصی شمارے (رعایتی قیمت پر) بھی مل سکیں تو ممنون احسان رہوں گا میں قومی سیرت النبی ﷺ کانفرنس کے زیر اہتمام وزارت مذہبی امور ''مجلہ جات'' پر السعید عالمی کراچی میں مفصل تبصرہ کرتا رہا ہوں علوم اسلامیہ سے متعلق شماروں پر بھی تبصرے کی سعادت حاصل کرسکتا ہوں۔

۶۔ آپ نے شمارہ عام ڈاک کے ذریعے بھیجا تھے والا لفافہ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ مل گیا بذ ریعہ رجسٹری بھیجا جاتا تو بہتر ہوتا

اُمید ہے کہ آپ مع جملہ افراد خانہ بخیریت ہونگے۔

علامہ عبدالرؤف فاروقی صاحب مدیر سہ ماہی مکالمہ بین المذھب لاہور

بخدمت گرامی جناب پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

مزاج گرامی

علوم اسلامیہ انٹرنیشنل کا شمارہ (جلد نمبر ۳) نمبر ۶ موصول ہو گیا تھا میں تہہ دل سے شکر

گزار ہوں۔ ساتھ ہی آپ کے مضمون "غیر مسلموں کے حقوق" کی سی۔ڈی بھی مل گئی تھی یہ مضمون "مکالمہ" کے شمارہ مارچ میں انشاءاللہ شائع ہو نگے۔عنایات اور علمی سرپرستی کا شکریہ۔

سوئے اتفاق کہ علوم اسلامیہ کی جلد نمبر ۳ کا شمارہ نمبر ۵ مجھے نہیں ملا، حالانکہ اُس کا سب سے زیادہ مستحق میں ہی تھا شمارہ نمبر ۶ سے اُس کی فہرست دیکھ کر اپنی محرومی پر کف افسوس کرمل رہا ہوں۔اُمید ہے ارسال کر کے اس محرومی اور افسوس سے نجات دلائیں گے قلمی اور علمی سرپرستی جاری رکھیں گے۔

مجھے آپ سے ملاقات کا شوق تو تھا ہی۔اس میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے اللہ تعالیٰ اس کی کوئی سبیل پیدا فرمائیں۔

نوٹ: مطلوبہ شمارہ و دیگر بعد کے شمارے ارسال کر دئے گئے ہیں۔

والسلام

عبدالرؤف فاروقی

جامع مسجد خضراء سمن آباد لاہور

گوشہ انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی

بخدمت جناب وزیر تعلیم صاحب صوبہ سندھ

موضوع: سندھ پبلک سروس کمیشن کے حوالہ سے تین توجہ طلب امور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

جناب والا میں آپ کو کالج اساتذہ کی جانب سے وزیر تعلیم اور سینئر وزیر صوبہ سندھ منتخب کئے جانے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں

یہ امر انتہائی خوش آئند ہے کہ آپ کی حکومت کی توجہ سے سندھ پبلک سروس کمیشن جو پچھلے کئی سال سے غیر فعال تھا اس کی تشکیل نو ہو چکی ہے۔

امید ہے اس ادارہ سے عوام کو روزگار کی فراہمی کا سلسلہ شروع ہو جائے گا اور کالجز میں

اساتذہ کی جو شدید قلت ہوگئی ہے اس کا ازالہ ہوگا۔

توجہ طلب امور

۱...... جناب والا ۲۰۰۱ء سے اگست ۲۰۰۸ء تک گریڈ ۱۸ تا ۲۰ کی اسامیاں مشتہر نہیں کی گئی ہیں حالانکہ اس دوران ۱۸ تا ۲۰ گریڈ میں متعدد مرتبہ پروموشن ہو چکے ہیں اور ضابطہ کے مطابق ڈی پی سی کے وقت فور ٹائرز کے تحت طے شدہ پرسنٹیج کے مطابق اسامیاں منہا کر کے پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ مشتہر کر کے پُر کی جاتی ہیں۔ آپ سے درخواست ہے فوری طور سے اس پر عمل درآمد کیا جائے۔

اس وقت صورت حال یہ ہے کہ ۱۹ اور ۲۰ کی اکثر اسامیاں خالی ہیں، ان اسامیوں کیلئے ٹیسٹ نہیں لیا جاتا ہے بلکہ براہ راست انٹرویو کے ذریعہ سلیکشن کیا جاتا ہے۔ کراچی کے پچاس فیصد کالجز میں مستقل پرنسپل نہیں ہیں اس لئے کہ ڈگری کالج کے لئے ۱۹ گریڈ کا فرد پرنسپل بن سکتا ہے اور مستقل پرنسپل نہ ہونے سے کالجز کا نظم ونسق و تعلیمی نظام متاثر ہو رہا ہے۔

۲...... جناب والا جیسا کہ آپ کے علم میں ہے ہر اسامی کیلئے متعدد امیدوار ایم فل اور پی ایچ ڈی ہوتے ہیں جبکہ سبجیکٹ ایکسپرٹ / ایڈوائزر ایم اے مدعو کئے جاتے ہیں جن کا مطالعہ و علمی سطح کم درجہ کی ہوتی ہے لہذا درخواست ہے ہر سبجیکٹ کے لئے پی ایچ ڈی ایکسپرٹ / ایڈوائزر جو سینئر بھی ہو اس کو مدعو کیا جائے اور یہ انتخاب شہری و دیہی دونوں جگہ سے ہوں اس لئے کہ امیدوار بھی دونوں جگہ سے ہوتے ہیں۔

۳...... ایسے امیدوار جو پی ایچ ڈی ہوں انہیں ٹیسٹ سے مستثنٰی کر کے صرف انٹرویو کی بنیاد پر لیکچرر منتخب کیا جائے تا کہ ایم فل / پی ایچ ڈی کی حوصلہ افزائی ہو اور نوجوان ایم فل / پی ایچ ڈی کی جانب راغب ہوں۔

پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی

پرنسپل قائد ملت گورنمنٹ ڈگری کالج لیاقت آباد کراچی

کاپی برائے:

ا۔سیکریٹری تعلیم صوبہ سندھ

۲۔چیئرمین سندھ پبلک سروس کمیشن

۳۔ممبران سندھ پبلک سروس کمیشن

پروفیسر ڈاکٹر سید عبدالعزیز صاحب ایکٹنگ ڈائریکٹر ہمدرد یونیورسٹی

گرامی جناب پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب

پرنسپل قائد ملت گورنمنٹ ڈگری کالج

لیاقت آباد کراچی

لسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

اُمید ہے مزاج عالی بخیریت ہوں گے۔آپ کا مراسلہ محررہ ۲۷ مئی ۲۰۰۸ء اس کے علاوہ موقر جرائد علوم اسلامیہ بھی مورخہ ۴ جون ۲۰۰۸ء کو موصول ہوئے جس کے لئے میں آپ کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔

آپ نے کالجز کے اساتذہ کرام برائے علوم اسلامیہ کے لئے جو خصوصی پیکج کا مشورہ دیا ہے اور میں اس سلسلہ میں مزید گفتگو کا خواہشمند ہوں لہذا آپ سے گزارش ہے کہ کوئی دن مقرر کر کے ایک میٹنگ رکھ لیتے ہیں۔میں آپ کے جواب کا منتظر رہوں گا۔

االاحترامات فراواں

ڈاکٹر۔۔ڈ ریکٹر

HIESS ہمدرد یونیورسٹی

موضوع: گورنمنٹ کالجز کے اساتذہ کو یونیورسٹیز کے اساتذہ کی طرح اپ گریڈ کرنے کے اعلان پر عمل درآمد کی درخواست

گرامی قدر جناب وزیر تعلیم صاحب صوبہ سندھ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ۔

جناب والا میں کالج اساتذہ کی جانب سے سید یوسف رضا گیلانی صاحب کو ملک کا وزیراعظم منتخب ہونے قائم علی شاہ صاحب کو وزیراعلیٰ پیر مظہر الحق صاحب کو وزیر تعلیم منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرنا چاہتا ہوں

جناب عالی میں پچھلے دور کے ایک غیر منصفانہ عمل کی جانب آپ کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ 2006ء میں سابق وزیراعظم شوکت عزیز صاحب نے اعلان کیا تھا کہ اسکول سے لیکر یونیورسٹی تک تمام ملازمین کو اپ گریڈ کیا جارہا ہے اور چاروں صوبوں سے رپورٹ مانگی گئی ہے کہ اس مد میں انہیں مزید کتنے بجٹ کی ضرورت ہوگی لیکن تقریباً دو سال ہونے والے ہیں اس اعلان پر کالجز میں عمل درآمد نہیں ہوا ہے البتہ معلوم ہوا ہے جزئی طور سے سندھ و پنجاب میں غیر تدریسی ملازمین کو اپ گریڈ کیا گیا ہے

جبکہ ملک کی تمام یونیورسٹیز میں دسمبر ۲۰۰۶ء سے 17 گریڈ ختم کر کے 18 کردیا گیا ہے جو 18 میں تھے انہیں 19 میں کردیا گیا ہے اور 19 کو 20 میں اور 20 کو 21 میں کردیا گیا ہے

لہٰذا آپ سے درخواست ہے فوری طور سے تمام کالج اساتذہ کو 2006ء سے اپ گریڈ کرنے کا اعلان کیا جائے

ہم اساتذہ امید رکھتے ہیں آپ کی پارٹی جس نے اپنے ہر دور میں اساتذہ کے مسائل حل کیے ہیں اس مسئلہ کو بھی حل کروائیں گے اور 2006 سے جاری ثانوی سلوک کا خاتمہ فرمائیں گے،

کاپی برائے ضروری کارروائی: